10078-اذان کا حکم

سوال

کیا اذان واجب ہے ؟
ہم کالج کے سٹوڈنٹ ہیں اور نماز کے لیے مختص جگہ پر نماز ادا کرتے ہیں، کیا ہمارے لیے نماز سے قبل اذان دینا ضروری ہے، حالانکہ ہمیں دوسری مساجد کی اذان سنائی دیتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

لغت عرب میں اذان اعلان اور معلوم کرانے کو کہتے ہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور لوگوں میں حج کا اعلان کردیں}.الحج (27).

یعنی انہیں حج کا بتا دیں.

اور شریعت میں اذان کی تعریف یہ ہے کہ :

فرضی نمازوں کے اوقات کا ثابت شدہ الفاظ اور مخصوص طریقہ پر اعلان کر کے اللہ تعالی کی عبادت کرنا.

دوم :

فقہاء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ اذان اسلام کے خصائص اور دین کا ظاہری شعار اور علامت ہے.

لیکن اس کے حکم میں اختلاف ہے :

ایک قول یہ ہے کہ یہ فرض کفایہ ہے، امام احمد کا مسلک یہی ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور معاصرین علماء کرام میں سے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے یہی اختیار کیا ہے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ :

یہ سنت مؤکدہ ہے.

دونوں میں صحیح قول یہ ہے کہ اذان فرض کفایہ ہے، چنانچہ اگر اسے کوئی ایک شخص ادا کرے کہ وہ کافی ہو تو باقی افراد سے ساقط ہو جائیگی.

اس کی دلیل سنت نبویہ میں سے درج ذیل حدیث ہے :

مالک بن حویرث رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے توہماری عمریں تقریبا سب کی برابر تھی اور ہم سب نوجوان تھے ، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیس راتیں ٹھرے ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بڑی شفقت کرنے والے اور رحم دل تھے چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیال کیا کہ ہم اپنے گھروں اوراہل وعیال میں واپس جانے کا شوق رکھتے ہیں ، توانہوں نے ہمیں اپنے پیچھے اہل وعیال کے بارہ میں دریافت کیا ، ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوان کے متعلق بتایا تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

" تم اپنے اہل وعیال میں جاؤاوروہاں ان کے پاس جاکررہو، اورانہیں تعلیم دو، اوراوراحکام بتاؤ، اورجب نماز کا وقت ہوجائے توتم میں سے ایک شخص اذان کہے ، اورتم میں سے بڑا شخص تمہیں نماز پڑھائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (602) صحیح مسلم حدیث نمبر (674).

بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے :

"جب تم دونوں نکلوتواذان کہواورتم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (604).

اورترمذی ونسائی کی روایت میں ہے :

مالک بن حویرث رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اورمیرا چچازاد ہم دونوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم دونوں سفرپرنکلوتواذان کہہ کراقامت کہواورتم میں سے بڑا تمہاری امامت کروائے "

جامع ترمذی حدیث نمبر (205) سنن نسائی حدیث نمبر (634) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے "ارواء الغلیل" (230/1) میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ اذان فرض کفایہ ہے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت میں سے صرف ایک شخص کواذان دینے کا حکم دیا ، نہ کہ ساری جماعت کو.

دیکھیں : توضیح الاحکام (424/1).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں مسافروں کے لیے نماز باجماعت اوراذان کی مشروعیت پائی جاتی ہے ، اورحضر وسفر میں اذان دینے کی پابندی پر ابھارا گیا ہے .

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (175/5).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

شہروعلاقے میں اذان دینا فرض کفایہ ہے ، اوراسی طرح اقامت بھی ، اوراگرجہالت کی بنا پریا غلطی وغیرہ سے بغیر اذان اوراقامت کے نماز باجماعت ادا کی جائے تواس کی نماز صحیح ہوگی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (54/6).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اوران دونوں یعنی اذان اوراقامت کی فرضیت کی دلیل کئی ایک احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم اور سفر وحضر میں اس کی پابندی ہے ، اوراس لیے بھی کہ غالب طور پر نماز کے وقت کا ان دونوں کے بغیر علم ہی نہیں ہوتا ، اوران دونوں کے ساتھ مصلحت متعین ہے ، کیونکہ یہ دین اسلام کے ظاہری شعاراورعلامت میں شامل ہوتے ہیں.

دیکھیں : الشرح الممتع (38/2).

اذان کے فرض کفایہ ہونے کی بنا پر یہ معلوم ہوا کہ اگر علاقے اور شہر میں جب اذان ہو تو اس وقت سننے والی ہر جماعت پر اذان دینا واجب نہیں بلکہ وہی اذان کافی ہوگی ، اگرچہ افضل اور بہتر یہی ہے کہ اذان ترک نہ کی جائے چاہے نماز اکیلا ہی کیوں نہ ہو.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

کیا محلہ کی سب مساجد میں لاؤڈ سپیکروں کے ذریعہ اذان دینا واجب ہے ، حالانکہ ایک مسجد کی آواز سب محلہ والے سنتے ہیں ؟

اور کیا محلہ کی ایک مسجد کی اذان کافی ہوگی ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

اذان دینا فرض کفایہ ہے ، چنانچہ اگر محلہ میں ایک مؤذن اذان دے اور محلہ کے سارے رہائشی اسے سن لیں تو یہ کافی ہوگی ، لیکن عمومی دلائل کے پیش نظر ہر مسجد والوں کے لیے اذان دینا مشروع ہے.

اس بنا پر آپ کے لیے افضل اور بہتر یہی ہے کہ آپ اذان کہا کریں ، اگرچہ ایسا کرنا آپ پر واجب اور ضروری نہیں.

واللہ اعلم.